DUBAI GRAND SCHOOL INTERNATIONAL

جماعت: ششم

سبق نمبر ۱۔ حمد و دُعا (نظم)

نوٹ: ہر سبق سے جڑے تفہیم الفاظ درسی کتاب سے لکھیں/ اُتاریں۔

مختصر جوابات۔

سوال: ۱ شاعر اللہ سے کس کس چیز سے بچاؤ اور نجات مانگتا ہے؟

جواب: شاعر اللہ سے دُنیا کے ہر رنج و غم اور جہنم سے نجات مانگتا ہے۔

سوال: ۲ اس نظم (دُعا) کے شعر نمبر ۱، ۳، ۴ اور ۵ میں شاعر نے کن کن صفات کا ذکر کیا ہے۔ ایک پیراگراف کی صورت میں لکھئے۔

جواب: اس نظم (دُعا) کے شعر نمبر ۱، ۳، ۴ اور ۵ میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی ان گنت تعریفات کی ہیں۔ شاعر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کا خالق و مالک ہے۔ آپ کی ذات بے عیب ہے۔ آپ ہر چیز پر قادر ہیں اور ہر شے پر آپ کی حکومت ہے۔ آپ ہماری ہر آہ و پکار سنتے ہیں اور ہماری تمام حرکات سے باخبر ہیں۔

سوال: ۳ شاعر اللہ سے کس کس چیز کے عطا کرنے کی التجا کرتا ہے؟

جواب: شاعر اللہ سے دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا کرتے ہیں کہ اے اللہ مجھے دُنیا کے ہر رنج و غم سے محفوظ رکھنا اور یہ کہ آخرت میں بھی مجھے اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل فرما۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ممکن	ممکنات	عیب	عیوب
صفت	صفات	ہدایت	ہدایات
علم	علوم	عمل	اعمال
عقل	عقول	مصیبت	مصائب
عبادت	عبادات	بلا	بلائیں

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
جن	بشر	دوزخ	جنت
بحر	بر	بداخلاق	بااخلاق
نیکی	بدی	حلال	حرام
رنج	خوشی	دوزخ	جنّت
بداخلاق	بلنداخلاق	عیب دار	بےعیب
گمراہی	ہدایت	جہل	علم

محاورات	جملے
گزربسر کرنا	حلال کی تھوڑی سی روزی پر گزربسر کرنا ولیوں کا شیوا ہے۔
درگزر کرنا	درگزر کرنا ایک مومنانہ صفت ہے۔
حذر کرنا	نیک انسان ہر برائی سے حذر کرتا ہے۔
عطا کرنا	عطا کرنا اور رحم کرنا اللہ کی صفت ہے۔

قافیے لکھیے۔

شعرنمبر۹۔پر ، نظر   شعرنمبر۱۰۔تر ، کر   شعرنمبر۱۲۔ عبادت ، اطاعت

شعرنمبر۱۴۔ سدا، خاتمہ   شعرنمبر۱۶۔ بچا، عطا

قافیے اور ردیف۔

شعرنمبر۵۔ قافیے، قادر اور باصر ---- ردیف۔ ہےتو

شعرنمبر۳۔ قافیے۔۔۔کائنات اور صفات ردیف۔ اس شعرمیں ردیف نہیں۔

سبق نمبر۔۲   ہمت مرداں مددِ خدا

سوال:۱ لی پنگ کون تھا؟

جواب: لی پنگ چین میں رہنے والے ایک کسان کا بیٹا تھا۔

سوال:۲ شہزادی نے لی پنگ کو کیوں اپنی انگوٹھی دے دی؟

جواب: لی پنگ نہایت سریلی آواز میں بانسری بجارہا تھا جو شہزادی کو بہت پسند آئی اور خوش ہو کر اس نے لی پنگ کو اُنگوٹھی

انعام میں دے دی۔

سوال: ۳ قابض فوج کے افسر اور سپاہی لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: قابض فوج کے افسر اور سپاہی لوگوں کے ساتھ نہایت ہی ناروا اور سختی کا برتاؤ/ سلوک کرتے تھے۔

سوال: ۴ لی پنگ نے اپنے وطن کی آزادی کے لئے پہلے کون سا طریقہ اپنایا؟

جواب: لی پنگ نے اپنے وطن کی آزادی کے لئے پہلے اپنے ہم خیال نوجوانوں کی ٹولی بنائی۔ موقع ملتے ہی یہ ٹولی دشمن کے سپاہیوں پر حملہ کر کے ان کا صفایا کرنے کے بعد چھپ جاتی تھی۔

سوال: ۵ لی پنگ کے بیل کہاں سے کس طرح خوراک پاتے تھے؟

جواب: لی پنگ دشمن کی فوج کی وردیوں میں بھوسہ اور دانہ بھر کر درختوں کے ساتھ باندھ لیتا تھا۔ پھر بیلوں کو دو تین دن بھوکا رکھنے کے بعد کھُلا چھوڑ دیتا تھا۔ بھوکے بیل وردیوں میں بھوسہ اور دانے کی بُو پا کر اپنے سینگوں سے چیر پھاڑ کر بھوسا اور دانہ نکال لیتے تھے۔ اس طرح لی پنگ کے بیل اپنا خوراک پاتے تھے۔

سوال: ۶ بھوکے بیلوں نے دشمن کے سپاہیوں کو کیا سمجھ کر ہلاک کیا؟

جواب: بھوکے بیلوں نے دشمن کے سپاہیوں کو اپنا خوراک سمجھ کر ہلاک کیا۔

سوال: ۷ لوگوں نے لی پنگ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: لوگوں نے لی پنگ کی شُجاعت اور دانائی دیکھ کر اسے بادشاہ بنایا۔

	محاورات:	جملے
۱۔	ہاتھ بٹانا	ہمیں اپنی گھریلوں کاموں میں اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔
۲۔	صفایا کرنا	لی پنگ کے بیلوں نے دشمن کے سپاہیوں کا صفایا کیا۔
۳۔	جٹ جانا	ہمیں شروع سے امتحان کی تیاری کے لئے جُٹ جانا چاہیئے۔
۴۔	ٹھان لینا	لی پنگ نے اپنے وطن کو دشمنوں کے قبضے سے آزاد کرنے کی ٹھان لی تھی۔
۵۔	آگ بگولہ ہونا	اُستاد صاحب بچّوں کے شور شرابے کی وجہ سے آگ بگولہ ہوئے۔

ضد اضداد

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
دھوپ	چھاؤں	بدصورتی	خوبصورتی
عقلمند	بیوقوف	ملکی	غیرملکی

غداروطن	محب وطن	اندرونی	بیرونی
قلیل	کثیر	آزادی	غلامی
عدل وانصاف	ظلم وستم		

لاحقے۔

ا۔ دولتمند، غیرتمند، ضرورتمند، حاجتمند، دانشمند،

۲۔ دیانتدار، کرایہ دار، وفادار، جاندار، دلدار،

صفت	موصوف	صفت	موصوف
برا	لڑکا	بےحیا	مرد
بےوقوف	لیڈر	شریف	لڑکی
حسین	نوجوان	خراب	گاڑی
نیک	آدمی	بےکار	انجن
اچھی	عورت	شاطر	چور

صفت نسبتی۔

رومی ٹوپی، روسی فوج، امریکی استاد، عربی عالم، کشمیری سیب،

صفت ذاتی	صفت نسبتی
عقلمندلڑکی	میرسیدعلی ہمدانیؒ
نیک بادشاہ	فارسی زبان
اونچادرخت	پاکستانی نمک
آتشی مادہ	نصرانی فقیر
کشادہ سمندر	
دغاباز لیڈر	

سبق نمبر۔ ۳   علم کے ساتھ سوجھ بوجھ ضروری ہے

مختصر جوابات۔

سوال: ۱ عالموں نے اپنا گاؤں چھوڑنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

جواب: عالموں نے اپنا گاؤں چھوڑنے کا فیصلہ اس لئے کیا کیونکہ وہ عالم ہونے کے باوجود بھی نانِ شبینہ کے محتاج تھے۔ اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ دوسرے ممالک کا سفر کرنے سے وہاں کے بادشاہوں اور وزیروں کو اپنی علمی کمالات کا مظاہرہ کرا کے مالا مال ہو جائیں گے۔

سوال: ۲ عالموں کے پاس کس چیز کی کمی تھی؟

جواب: عالموں کے پاس سوجھ بوجھ کی کمی تھی۔

سوال: ۳ اَن پڑھ دوست میں کیا خوبی تھی؟

جواب: ان پڑھ دوست میں سوجھ بوجھ کی خوبی تھی اور وہ اپنے ساتھیوں کا سچا دوست تھا۔

سوال: ۴ انہوں نے جنگل میں کیا دیکھا؟

جواب: انہوں نے جنگل میں مُردہ جانوروں کی ہڈیاں بکھری پڑی ہوئی دیکھی۔

سوال: ۵ عالموں کا انجام کیا ہوا؟

جواب: عالموں کو علم کے باوجود سوجھ بوجھ کی کمی کی سزا ملی یہاں تک کہ انہیں اپنی جان تک گنوانا پڑی۔

مفصل سوالات۔

سوال: ۱ پہلے عالم نے کیا کارنامہ انجام دیا؟

جواب: پہلے عالم نے ہڈیوں کو جمع کر کے ان کو مکمل طور جوڑنے کا کارنامہ انجام دیا۔

سوال: ۲ دوسرے عالم نے کیا عمل کیا؟

جواب: دوسرے عالم نے چشم زدن میں ہڑیوں کے ڈھانچے میں گوشت اور خون بھر کر کھال چڑادی۔

سوال: ۳ تیسرے عالم کو اَن پڑھ دوست نے کیوں شیر کو زندہ کرنے سے روکنا چاہا؟

جواب: تیسرے عالم کو اَن پڑھ دوست نے شیر کو زندہ کرنے سے اسلئے روکا تا کہ شیر زندہ ہونے کے بعد اُن کو ہی مار نہ ڈالے۔

سوال: ۴ عالموں نے اَن پڑھ دوست کو کیا جواب دیا؟

جواب: عالموں نے اَن پڑھ دوست کو جاہل کہہ کر یہ کہا کہ وہ اُن کے کام میں بے جا دخل نہ دے اور اُن کا وقت ضائع کئے بغیر

اُن کے اپنے تجربے کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ حائل نہ کرے۔

کہانی۔

ایک لومڑی دریا کنارے مچھلی کھا رہی تھی اسی اثنا میں اس کے حلق میں ایک کانٹا پھنس گیا اور وہ بڑی مصیبت میں گرفتار ہوئی کھانا کھانا نہایت دشوار ہوا۔ دن بدن وہ کمزور ہوتی گئی آخر اس کو ایک ترکیب سوجھی اور ایک سارس کو بولا تمہاری گردن بہت لمبی ہے تم یہ کانٹا نکال سکتے ہو اس کے لئے میں تمہیں انعام بھی دوں گی جو تم عمر بھر یاد رکھو گے۔ سارس نے کانٹا نکال دیا اور انعام کے لئے پوچھا تو مکّار لومڑی نے کہا ارے بے وقوف یہ کیا کم ہے کہ تمہاری گردن میرے منہ سے صحیح سلامت نکل آئی اور تم زندہ ہو۔

جانوروں کی بولیاں

جانور	بولی
بیل	ڈکارنا
بھیڑ	ممیانا
مُرغی	کڑکڑانا
بندر	قلقلانا
مینڈک	ٹرٹرانا
گھوڑا	ہنہنانا
چوہا	چرچرانا
کبوتر	غٹرغوں
ہاتھی	چنگھاڑنا
اونٹ	بلبلانا

بولیاں	جانور	بولیاں	جانور
ہوہو کرنا	اُلو	چہچہانا	پرندے
چوں چوں	چڑیا	ککڑوں کوں	قمر
میاؤں میاؤں	بلی	بھنبھنانا	مکھی
کائیں کائیں	کوا	بھوں بھوں	کتّا

آوازیں	چیز	آوازیں	چیز
ٹک ٹک	گھڑی	گرج	بادل
اوں اوں	رونا	چٹکنا	گلہری
کوکو	کوئل	کوک	کوئل
پھنکارنا	سانپ		

صحیح جواب پر ٹک لگائیں۔

۱۔غلط ۲۔صحیح ۳۔غلط ۴۔صحیح ۵۔صحیح

سبق نمبر۔ ۴ توکل بخُدا (۱)

مختصر جوابات۔

سوال:۱ زمیندار کی گھوڑی کہاں بھاگ گئی اور اپنے ساتھ کیا لائی؟

جواب: زمیندار کی گھوڑی جنگل کی طرف بھاگ گئی اور واپس آنے پر تین جنگلی گھوڑے اپنے ساتھ لائی۔

سوال:۲ زمیندار نے گھوڑی کے گُم ہونے اور بیٹے کے زخمی ہونے پر کیا کہا؟

جواب: زمیندار نے گھوڑی کے گُم ہونے اور بیٹے کے زخمی ہونے پر افسوس کرنے کے بجائے صبر سے کام لے کر رب کا شُکر ادا کیا۔

سوال:۳ تین جنگلی گھوڑے اور بیٹے کے زندہ رہنے پر زمیندار نے کیا کہا؟

جواب: تین جنگلی گھوڑے اور بیٹے کے زندہ رہنے پر زمیندار نے کہا کہ اچھائی یا بُرائی کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور مبارک یا نامبارک بھی اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔

سوال:۴ اس حقایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس حکایت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شُکر بجالانا چاہیئے اور اُس کے فیصلے پر راضی رہنا چاہیئے۔ اگرچہ وہ ہمیں ناگوار ہی گذرے۔